الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : محمد علي
Address :
Subject : کھارا اور نیوتہ کی رسم
Writer : محمد وقار

Serial No : **21440**
Date : **3/12/2014**
Contact No:
Email :

استفتاء:

کیافرماتے ہیں علماءکرام مفتیان عظام مسئلہ ھذا کے بارے میں کہ جودعوت ولیمہ کے وقت شادي والوں کورقم دي جاتي ہے (کھارا او ر نیوتہ وغیرہ کے نام سے) اوراس کو باقاعدہ لکھاجاتا ہے ؟
جائزو ناجائزحلت وحرمت کے بارے میں قرآن وسنت کي روشني میں رہنمائي فرمائیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

کھارا اور نیوتہ وغیرہ دینا محض ایک رسم ہے جس سے حتی الامکان اجتناب ضروری ہے نہ کہ اس کا اہتمام۔ تاہم پابندئ رسم کے بغیر اس لین دین سے محض دوسرے کی خوشی وغیرہ میں معاونت و ہمدردی مقصود ہو تو اس کے لینے دینے میں شرعاً بھی حرج نہیں، ورنہ اس لینے دینے کے مقاصد کی صراحت کرکے دوبارہ حکم شرعی معلوم کیاجائے۔

فی شرح الاشباہ والنظائر: القاعدۃ الثانیۃ:
الامور بمقاصدھا۔ (ص ۱۰۲)

وفی الرد: قلت: والعرف فی بلادنا مشترک نعم فی بعض القری یعدونہ قرضا حتی انھم فی کل ولیمۃ یحضرون الخطیب یکتب لھم ما یھدی، فاذا جعل المھدی ولیمۃ یراجع المھدی الدفتر فیھدی الاول الی الثانی مثل ما اھدی الیہ اھ (۶۹۶/۵) واللہ اعلم بالصواب

محمد وقار
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۸/ ۵/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/ ۵/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد صفی ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ ...
۲۴ جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۲۱۲۲۰
۱۴۳۵/۵/۲۴

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ